تلخیص البلاغۃ الواضحہ

DATE: / / PAGE:

مقدمہ

فصاحت کی تعریف

فصاحت ظہور اور بیان کو کہتے ہیں۔

کلام فصیح

وہ کلام ہے جس کا معنی واضح ہو لفظ آسان ہوں اپنے معنی میں واضح ہو (سمجھ میں آئے) شیریں اور سلیس ہو۔

کلمہ فصیح

وہ کلمہ ہوتا ہے جو ماہرین یعنی کاتبین اور شعراء کے درمیان مانوس استعمال ہو۔

کلمے حسن کو پہچاننے کا طریقہ

کلمہ کے حسن اور اس کی سلامت کی پہچان کرنے میں نیز کلمہ میں بری چیز کی صورتوں اور ناپسندیدگی کے مظاہر کی تمیز کرنے میں ذوق سلیم ایک بہترین چیز ہے۔

ترکیب کی فصاحت کی شرائط

ترکیب میں کلمہ کا قیاس ~~صحیح~~ صحیح پر جاری ہونے اور ان کے آسان ہونے کے ساتھ ساتھ چار شرائط ہیں۔

(۱) ضعف تالیف سے سلامت ہونا (۲) تنافر کلمات سے سلامت ہونا (۳) تعقید لفظی سے سلامت ہونا (۴) تعقید معنوی سے سلامت ہونا۔

ضعف تالیف

کلام کا لغت کے رائج قواعد سے نکل جانا۔ جیسے

ولو ان مجدا اخلد الدھر ~~مطعما~~ واحدا من الناس ابقی مجدہ الدھر مطعما

Shot on OnePlus
Agra, Uttar Pradesh 2023.01.15 18:45
By Arslan

Scanned with OKEN Scanner

DATE: / /
PAGE:

تنافر کلمات

بعض کلمات کا بعض کے ساتھ اس طرح متصل ہونا جو اتصال
کانوں پر ثقل اور زبان سے ادائیگی کے دشوار ہونے کا سبب ہو۔ جیسے
وقبر حرب بمکان قفر   ولیس قرب قبر حرب قبر

تعقید لفظی

کلمات کا اپنے اصلی جگہ سے مقدم یا مؤخر ہونے کے سبب سے یا جن
کلمات کے درمیان اتصال ضروری ہے ان کے درمیان فصل ہونے کے
سبب سے کلام کا معنی مراد پر خفی الدلالت ہونا۔ جیسے
ماقد قرأ إلا واحد احمد مع کتابا اخیہ۔

تعقید معنوی

تعقید معنوی یہ ہے کہ متکلم کسی معنی کے پیش کرنے کا ارادہ
کرے پھر وہ اس میں ایسے کلمات اختیار کرے جو اپنے معنی میں
حقیقی نہ ہوں۔ جیسے بث الحاکم ألسنته فی المدینة۔

بلاغت کی تعریف

واضح طور پر معنی جلیل کا ادا کرنا عبارت صحیح کے ساتھ
اور اس عبارت کا دل میں شاندار اثر ہو نیز ہر کلام اس محل کے
مطابق ہو جس میں بات کہی جا رہی ہے اور ان لوگوں کے مطابق ہو
جن سے بات کی جا رہی ہے۔

بلاغت کے طالب علم کیلئے ضروری چیزیں

بلاغت کے طالب علم کیلئے ادب کے طرائف کو پڑھنا اور ادبی
آثار کو پرکھنا ضروری ہے نیز جس کو اچھا گمان کرتا ہو اس کی جانب

Shot on OnePlus
Agra, Uttar Pradesh 2023.01.15 18:45
By Arslan
Scanned with OKEN Scanner

اچھائی کا حکم لگانے میں اور جس کو برا شمار کرتا ہے اس کی جانب برائی کا حکم لگانے میں اپنے آپ پر بھروسہ ہو۔

بلاغت کے عناصر

بلاغت کے چار عناصر ہیں، (۱) لفظ (۲) معنی (۳) الفاظ کو اس طرح ترتیب دینا جو ترتیب الفاظ کو قوت، تاثیر اور حسن کا فائدہ دے (۴) کلمات اور اسالیب کے اختیار کرنے میں باریک بینی کلام کے محل اور مواقع اس کے موضوع اور سامعین کے حال اور دلی جذبے کے مطابق ہو۔

سوال !- بلاغت لفظ میں ہوتی ہے یا معنی میں ؟

جواب :- بلاغت نہ تو صرف لفظ میں ہوتی ہے نہ ہی صرف معنی میں بلکہ بلاغت لفظ اور معنی کے ترتیب کی سلامتی اور ان کی حسن ترتیب ایک لازم اثر ہے۔

اسلوب

اسلوب کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) اسلوب علمی (۲) اسلوب ادبی (۳) اسلوب خطابی

اسلوب علمی

یہ سب سے آسان اسلوب ہوتا ہے اور خیال شعری سے دور ہوتا ہے اور اس کا سب سے ظاہری امتیاز واضح ہوتا ہے اور اس میں یعنی کہ اس میں ایسے الفاظ استعمال کئے جائیں جو واضح ہوں اپنے معنی میں اور صریح اور اشتراک سے خالی ہوں اور اس اسلوب میں مجاز اور محسناتِ بدیع کا استعمال نہ کرنا اچھا ہے اور یہ اسلوب درسی کتب میں

Shot on OnePlus
Agra, Uttar Pradesh 2023.01.15 18:45
By Arslan

Scanned with OKEN Scanner

اختیار کیا جاتا ہے۔

اسلوب ادبی

اس کا سب سے ظاہری وصف جمال ہے اور اس کا سب سے ظاہر امتیاز شاندار خیال ہے۔

اسلوب خطابی

اس اسلوب میں الفاظ و معانی کی قوت اور حجت و برھان کی قوت ظاہر ہوتی ہے اور اس میں خطیب سامعین کے ارادہ کے مطابق ان کے عزائم کو ابھارنے کے لئے گفتگو کرتا ہے اس اسلوب کی خوبصورتی اور وضاحت کی اثر انداز ہونے میں ایک بڑی شان ہے مزید اس اسلوب کے اندر جو چیزیں اثر انداز ہوتی ہیں وہ یہ ہیں خطیب کی سامعین کے دلوں میں عزت اس کی دلیل کا پختہ ہونا اپنی آواز کو پست و بلند کرنا اور اشارات اور اس اسلوب کے ظاہری امتیاز مترادفات کا استعمال کرنا وغیرہ۔

Shot on OnePlus
Agra, Uttar Pradesh 2023.01.15 18:46
By Arslan

Scanned with OKEN Scanner

تلخیص البلاغۃ الواضحہ :-

۱ :- التشبیہ :-

تعریف

اس چیز کا بیان کہ ایک یا چند چیزیں اپنے غیر کو شریک ہیں ایک یا زائد صفت میں اداۃ کے ذریعہ وہ کاف اور اس کے جیسے الفاظ ہیں بطور ملفوظ یا بطور ملحوظ - جیسے انت کالاسد فی الشجاعۃ -

ارکان تشبیہ چار ہیں

(۱) مشبہ (۲) مشبہ بہ (۳) وجہ شبہ (۴) اداۃ

فائدہ. مشبہ اور مشبہ بہ کو ہی طرفین تشبیہ کہتے ہیں -

فائدہ. جس وصف میں مشبہ اور مشبہ بہ شریک ہیں وہ وصف مشبہ کے مقابل میں مشبہ بہ کے اندر زیادہ قوی اور زیادہ ظاہر ہو -

اقسام تشبیہ :-

تشبیہ کی پانچ قسمیں ہیں (۱) تشبیہ مرسل (۲) تشبیہ مؤکد (۳) تشبیہ مجمل (۴) تشبیہ مفصل (۵) تشبیہ بلیغ

تشبیہ مرسل

وہ تشبیہ جس میں اداۃ مذکور رہے - جیسے زید کالاسد فی الشجاعۃ -

تشبیہ مؤکد

وہ تشبیہ جس میں اداۃ کو حذف کردیا گیا ہو جیسے زید اسد فی الشجاعۃ

تشبیہ مجمل

وہ تشبیہ جس سے وجہ شبہ کو حذف کردیا گیا ہو جیسے زید کالاسد

Shot on OnePlus
Agra, Uttar Pradesh 2023.01.15 18:46
By Arslan

Scanned with OKEN Scanner

DATE: / /
PAGE:

تشبیہ مفصل

وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ مذکور ہو جیسے زید کالاسد فی الشجاعۃ

تشبیہ بلیغ

وہ تشبیہ جس سے اداۃ اور وجہ شبہ دونوں کو حذف کردیا گیا ہو جیسے زید اسد

(تشبیہ تمثیل)

تعریف

جب تشبیہ میں وجہ شبہ ایسی صورت ہو جو چند چیزوں سے نکالی گئی ہو تو اسے تشبیہ تمثیل اور اگر چند چیزوں سے نہ نکالی گئی ہو تو اسے تشبیہ غیر تمثیل کہتے ہیں۔

تشبیہ غیر تمثیل کی مثال

وکان الھلال لنون لجین ~~[illegible]~~ فی غرقت فی صحیفۃ زرقاء۔
اس میں وجہ شبہ کسی کمان کی ٹیڑھی ہوئی سفید چیز کا نیلی چیز میں ہونا ہے۔

تشبیہ تمثیل کی مثال

زید کالاسد فی الشجاعۃ، اس مثال میں وجہ شبہ صرف شجاعت ہے جو کہ مفرد ہے۔

(تشبیہ ضمنی)

تعریف

وہ تشبیہ جس میں مشبہ اور مشبہ بہ کو تشبیہ کی معروف صورتوں سے کسی صورت میں نہ رکھا جائے بلکہ ان دونوں کا ترکیب میں اشارہ کردیا جائے

ot on OnePlus
, Uttar Pradesh 2023.01.15 18:46
rslan

Scanned with OKEN Scanner

مثال

لا تنکری عطل الکریم من الغنی   فالسیل حرب للمکان العالی

فائدہ

تشبیہ ضمنی کو اس لئے لایا جاتا ہے کہ یہ اس چیز کا فائدہ دے کہ جو حکم مشبہ کی طرف لگایا گیا ہے وہ ممکن ہے یعنی ایسا ہو سکتا ہے۔

(اغراض تشبیہ)

اغراض تشبیہ کئی ساری ہیں جن میں سے چند یہ ہیں۔

(۱) مشبہ کے امکان کو بیان کرنا۔ تشبیہ کی یہ غرض اس وقت ہوتی ہے جب مشبہ کی جانب کسی عجیب وغریب چیز کی نسبت کی گئی ہو اور اس کی غرابت مشبہ بہ کو ذکر کرکے ہی دور ہو سکتی ہے۔

مثال

دانٍ إلى أيدي العفاة وشاسعٌ   عن كل ندٍّ في الندى وضريبُ

كالبدر أفرط في العلوّ وضوءه   للعصبة السارين جدُّ قريبُ

ترجمہ

وہ محتاج لوگوں کے قریب اور سخاوت میں ہر ہمسائے اور مثیل سے دور جیسے چودھویں کا چاند جو بلندی میں اوپر اور گزرنے والے کیلئے بہت قریب ہے۔

~~پہلے معروف نہ ہو پھر یہ تشبیہ مشبہ کو وصف کا فائدہ دے۔~~

(۲) مشبہ کی حالت بیان کرنا یہ غرض اس وقت ہوتی ہے جب مشبہ کی صفت تشبیہ سے پہلے معروف نہ ہو پھر یہ تشبیہ مشبہ کو وصف کا فائدہ دے

Shot on OnePlus
Agra, Uttar Pradesh 2023.01.15 18:46
By Arslan

Scanned with OKEN Scanner

مثال

کانک شمس والملوک کواکب   اذا طلعت لم یبد منهن کوکب

ترجمہ

گویا کہ تم سورج اور بادشاہ ستارے ہیں جب سورج طلوع ہوتا ہے تو ان میں سے کوئی ستارہ ظاہر نہیں ہوتا۔

(۳) مشبہ کی حالت کی مقدار کو بیان کرنا۔ یہ غرض اس وقت ہوتی ہے جب مشبہ کی صفت تشبیہ سے اجمالی طور پر معروف ہو اور تشبیہ اس صفت کی مقدار کو بیان کر دے۔

مثال

ما قوبلت عیناہ الا ظنتا   تحت الدجی نار الفریق حلولا

ترجمہ:۔ میری آنکھوں کا مقابلہ نہ کیا گیا مگر وہ یہ گمان کرنے لگتی ہیں اندھیرے کے نیچے ٹھہرے ہوئے گروہ کی آگ ہے۔

(۴) مشبہ کی حالت کو ثابت کرنا۔ یہ غرض تب ہوتی ہے جب مشبہ کی طرف چیز کی نسبت کی گئی ہے وہ مثال کے ذریعے وضاحت کی محتاج ہو۔

(۵) مشبہ کی تزیین کرنا۔

مثال:۔ مددت یدیک نحوهم احتفاءً   کمدها الیهم بالهبات

ترجمہ:۔ تو اپنے ہاتھوں کو ان کی جانب ایسے پھیلا گیا جیسے تو نے ان کو ان طرف عطا کے ساتھ پھیلایا ہو۔

(تشبیہ مقلوب)

تعریف

مشبہ کو مشبہ بہ کر دینا اس دعوے کے ساتھ کہ مشبہ میں وجہ شبہ قوی اور زیادہ ظاہر ہے۔

ot on OnePlus
, Uttar Pradesh 2023.01.15 18:46
rslan
Scanned with OKEN Scanner

مثال

وَبَدَا الصَّبَاحُ كَأَنَّ غُرَّتَهُ وَجْهُ الْخَلِيفَةِ حِيْنَ يُمْتَدَحُ

ترجمہ:- اور صبح ظاہر ہوئی گویا کہ اس کی چمک خلیفہ کا چہرہ ہے جس وقت اس کی تعریف کی جاتی ہے۔

(بلاغت التشبیہ)

تشبیہ کی بلاغت

تشبیہ میں بلاغت تب ہوتی ہے جب کسی چیز کو اس کے مشابہ ایک عجیب چیز سے یا اس کے مماثل کسی شاندار چیز سے تشبیہ دی جائے اور وجہ شبہ جتنی بعید العقل ہوگی اور اس کا دل میں خیال کم کم آتا ہو یا تھوڑے وصف کے ساتھ آدمی کے ذہن میں ملے ہوئے ہوں یا بہت زیادہ خیال کرنا پڑے تو وہ تشبیہ اتنی زیادہ ہی شاندار اور اچھی ہوگی۔

تشبیہ کا مرتبہ

تشبیہ میں جتنے زیادہ اس کے ارکان محذوف ہونگے وہ تشبیہ مرتبے میں اتنی ہی زیادہ ہوگی۔ تو جس تشبیہ میں تمام ارکان مذکور ہوں وہ سب سے کم درجہ کی تشبیہ ہے۔ اور اگر صرف اداۃ یا صرف وجہ شبہ محذوف ہو تو اس تشبیہ کا درجہ تھوڑا سا بڑھا ہوتا ہے۔ اور سب سے زیادہ درجہ کی تشبیہ وہ ہوتی ہے جس میں وجہ شبہ اور اداۃ دونوں کو حذف کر دیا گیا ہو۔

(مجاز لغوی)

تعریف

وہ لفظ جو غیر موضوع لہ میں استعمال ہو کسی علاقے کی وجہ سے ایسے قرینے کے ساتھ جو معنی حقیقی کے مراد لینے سے مانع ہو۔

فائدہ

معنی حقیقی اور معنی مجازی کے درمیان علاقہ کبھی مشابہت کا ہوتا ہے اور کبھی کچھ اور، اور قرینہ کبھی لفظی ہوتا ہے اور کبھی حالیہ ہوتا ہے

Shot on OnePlus
Agra, Uttar Pradesh 2023.01.15 18:46
By Arslan

Scanned with OKEN Scanner

DATE: / /
PAGE:

مثال

~~قامت تظللنی ومن عجب~~

قامت تظللنی من الشمس نفس احب الی من نفسی

قامت تظللنی ومن عجب شمس تظللنی من الشمس

ترجمہ مجھ پر سورج سے سایہ کرنے کو ایک ایسی جان کھڑی ہوئی جو مجھے اپنی جان سے زیادہ محبوب ہے وہ مجھ پر سایہ کرتے ہوئے کھڑی ہوئی اور عجیب ہے کہ مجھ پر ایک سورج دوسرے سورج سے سایہ کر رہا ہے —

نوٹ:- اس میں علاقہ مشابہت کا ہے اور قرینہ تعظیم ہے۔

(استعارہ تصریحیہ اور مکنیہ)

استعارہ کی تعریف

وہ تشبیہ جس کے طرفین میں سے کسی ایک کو حذف کر دیا گیا ہو، اور اس میں علاقہ ہمیشہ مشابہت کا ہوتا ہے —

استعارہ تصریحیہ

ایسا استعارہ جس میں مشبہ بہ کی صراحت کر دی جائے۔ جیسے
کتاب انزلناہ الیک لتخرج الناس من الظلمت الی النور —

استعارہ مکنیہ

وہ استعارہ جس میں مشبہ بہ کو حذف کر دیا جائے اور مشبہ بہ کی طرف اس کے لوازم میں سے کسی ایک سے اس کے جانب اشارہ کر دیا جائے۔ جیسے
ولما قلت الابل امتطینا الی ابن ابی سلیمان الخطوبا

ترجمہ:- جب اونٹوں کی کمی ہوئی تو ہم ابن ابی سلیمان کی جانب مصیبتوں پر سوار ہو گئے

Shot on OnePlus
Uttar Pradesh 2023.01.15 18:46
Aslan

Scanned with OKEN Scanner

استعارہ اصلیہ اور تبعیہ! —

DATE: / /
PAGE: 1

استعارہ اصلیہ

وہ لفظ جس میں استعارہ جاری ہوا ہو وہ اسم جامد ہو تو اسے استعارہ اصلیہ کہتے ہیں۔ جیسے

یجح ظلاما فی نہار لسانہ ویفہم عمن قال ما لیس یسمع۔

ترجمہ: قلم کی زبان دن میں تاریکی سے مل جاتی ہے اور وہ سمجھتا ہے اس (بات) کو جو (کاتب) کہتا ہے جس کو سنتا نہیں۔

استعارہ تبعیہ

وہ لفظ جس میں استعارہ جاری ہوا ہو وہ اسم مشتق یا فعل ہو تو اسے استعارہ مکنیہ کہتے ہیں۔ جیسے ولما سکت عن موسی الغضب اخذ الالواح۔

فائدہ! —

ہر استعارہ تبعیہ کا قرینہ مکنیہ ہوتا ہے۔

(استعارہ مرشحہ و مطلقہ اور مجردہ)

استعارہ مرشحہ

وہ استعارہ جس کے ساتھ مشبہ بہ کے مناسب کو ذکر کیا گیا ہو۔

جیسے اولئک الذین اشتروا الضللۃ بالھدی فما ربحت تجارتھم۔

استعارہ مجردہ

وہ استعارہ جس کے ساتھ مشبہ کے مناسب کو ذکر کیا گیا ہو جیسے

یؤدون التحیۃ من بعید الی قمر من الایوان باد۔

ترجمہ! وہ دور سے سلام کرتے ہیں اس چاند کو جو ایوان (بالاخانہ) سے ظاہر

Shot on OnePlus
Agra, Uttar Pradesh 2023.01.15 18:46
By Arslan

Scanned with OKEN Scanner

DATE: / /
PAGE:

استعارہ مطلقہ

وہ استعارہ جو مشبہ بہ اور مشبہ کے مناسبات سے خالی ہو جیسے
انا لمسالخا الحماء

فائدہ

ترشیح یا تجرید کا اعتبار استعارہ کے قرینہ کے ساتھ پورے ہونے کے بعد ہوگا خواہ وہ قرینہ لفظیہ ہو یا حالیہ، اسی لیے استعارہ تصریحیہ کے قرینہ کو تجرید اور استعارہ مکنیہ کے قرینہ کو ترشیح نہیں کہا جاتا۔

OnePlus
adesh 2023.01.15 18:47
Scanned with OKEN Scanner